السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رات کی آخری نماز وتر ہے اور وتر کے بعد کوئی نماز نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ اس صورت میں اختلاف ہے ۔ حضرت عثمان بن عفان، حضرت سعد بن مالک، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عروہ رضی اللہ عنہم اور ایک روایت کے مطابق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عمل تو یہ ہے کہ عشاء کے بعد پڑھے گئے وتروں کو توڑ کر شفع بنایا جائے اور پھر نماز تہجد کے بعد دوبارہ پڑھے جائیں، مگر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمار بن یاسر، حضرت ابوہریرہ، حضرت رافع بن خدیج اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم عشاء کے ساتھ پڑھے گئے وتروں کو توڑے بغیر نماز تہجد کے قائل ہیں ۔

اور یہ بات صحیح بھی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے صحیح حدیثوں میں مروی ہے کہ آپ نے وتروں کے بعد نفل پڑھے ہیں:

(قَالَتْ عائشة «كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ يُوتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ۔ (صحیح مسلم : باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی ص ۲۰۴ ج ۱

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ تیرہ رکعت تہجد پڑھتے، پہلے آٹھ نفل پڑھتے اور پھر وتر پڑھتے اور بعد ازاں بیٹھ کر دو نفل ادا کرتے ۔''

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النبی ﷺ کَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ ۔ ۲ ۔

(وقد روی نحو ھذا عن أبی امامۃ وعائشۃ وغیر واحد عن النبی ﷺ ۔ (تحفۃ الأحوذی : ص ۳۴۵ ج ۱ باب ماجاء لاوتر فی لیلۃ ۔

حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ حضرت نبی ﷺ وتروں کے بعد دو نفل پڑھتے تھے ۔ ''حضرت ابو امامہ، حضرت عائشہ اور متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے بھی اسی طرح مروی ہے ۔''

عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رسول اللہ ﷺ يَقُولُ لاوتران فی لیلۃ قال أبو عیسی ھذا حَدِيثٌ حَسَنٌ غريب ۔ ۳ ۔

''طلق بن علی رضی اللہ عنہ کہتے کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک رات میں وتر دوبار نہیں ہیں ۔''

امام عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

(وھذا ھو المختار عندی ولم اجد حدیثا مرفوعا صحیحا یدل علی ثبوت نقض الوتر واللہ تعالیٰ اعلم ۔ (تحفۃ الأحوذی : ص ۳۴۵ ج ۱

''میرے نزدیک وتر توڑنے کے بارے میں مرفوع حدیث موجود نہیں ۔''

جہاں تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح حدیث:

(اِجْعَلُوا آخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا ۔ (صحیح مسلم ص ۲۰۷ ج ۱

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ ۔''

: کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ مستحب تو یہی ہے کہ وتر رات کی آخری نماز ہونی چاہیے، تاہم یہ حدیث وتروں کے بعد نفلوں کے جواز کی نفی نہیں کرتی ۔ چنانچہ امام نووی حضرت عائشہ کی حدیث پر لکھتے ہیں

(وَالصَّوَابُ أَنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَهُمَا ﷺ بَعْدَ الوِتْرِ جَالِساً لِبَيَانِ جَوَازِ الصلاۃ بعد الوِتْرِ ۔ (نووی : ص ۲۵۴ ج ۱

بہرحال وتر توڑے بغیر تہجد کے نفل پڑھنے جائز ہیں ۔ ہاں مواظبت جائز نہیں ۔ وتر کو توڑنے والے پر بھی اعتراض نہیں کیا جا سکتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص514

محدث فتویٰ